سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّیَّةٌ ۱۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۱۱۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ بنی اسرائیل مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۱۱۱ رکوع ۱۲

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

پاکی اس کی، جو لے گیا اپنے بندہ کو راتوں رات، مسجد حرام سے

اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ

مسجد اقصیٰ تک، کہ برکت رکھی ہے ہم نے جسکے گرداگرد، تاکہ ان کی چشم دید کردیں اپنی نشانیاں۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ

بیشک وہ سنتا دیکھتا ہے● اور دیا ہم نے موسیٰ کو کتاب، اور کردیا ہم نے

هُدًی لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِیْلًا ؕ ۝۲

اسے ہدایت بنی اسرائیل کیلئے، کہ نہ بناؤ مجھ کو چھوڑ کر کوئی کارساز●

ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ۝۳ وَ

اے ان کی اولاد جن کو ہم نے کشتی پر سوار کرایا نوح کے ساتھ، بیشک وہ شکرگزار بندہ تھے● اور

قَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ

پیغام بھیج دیا ہم نے بنی اسرائیل کی طرف کتاب میں، کہ ضرور فساد مچاؤ گے تم زمین میں

مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِیْرًا ۝۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا

دوبار، اور ضرور مغرور ہوجاؤ گے بڑے متکبر● چنانچہ جب آ گیا ان میں کا پہلا وعدہ، بھیج دیا ہم نے

عَلَیْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَ

تم پر اپنے کچھ بندوں کو سخت جنگجو، تو وہ تلاشی کو گھس پڑے شہروں کے اندر، اور

كَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۝۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ

یہ طے شدہ وعدہ تھا● پھر واپس لائے ہم تمہیں دوبارہ ان پر، اور مدد فرمائی تمہاری

بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِیْرًا ۝۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

مال واولاد سے، اور کردیا ہم نے تمہیں بڑے جتھے والا● اگر تم نے بھلائی کی، تو اپنی بھلائی

لِاَنْفُسِكُمْ ۫ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا

کی۔۔۔ اور اگر برائی کی تو اپنے لئے کی۔ پھر جب آ گیا دوسرے فساد کا وعدہ، تاکہ دشمن بگاڑ دیں

وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا

تمہارے چہرے، اور تا کہ داخل ہوں مسجد میں جس طرح داخل ہوئے تھے پہلی بار، اور تا کہ خوب ہی تباہ کر

مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ۝۷ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ

دیں جس چیز پر قابو پائیں ● ممکن ہے کہ تمہارا پروردگار اب بھی تم پر رحم فرمائے۔ اور اگر پھر شرارت پر پلٹے، تو

عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

ہم بھی عذاب کو پھر لائے۔۔۔ اور بنا دیا ہم نے جہنم کو کافروں کا قید خانہ ● بے شک یہ قرآن

يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

راہ دکھاتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھی ہے، اور مژدہ دیتا ہے اپنے ماننے والوں کو، جو عمل کریں

الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝۹ وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

لیاقت والا، کہ بیشک انکے لئے بڑا ثواب ہے ● اور بیشک جو نہ مانیں

بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۱۰ وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ

آخرت کو، مہیا فرمالیا ہم نے اُنکے لئے دکھ دینے والا عذاب ● اور کوستے ہیں بعض لوگ تباہی کیلئے

دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝۱۱ وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَ

جیسے دُعا ہو بھلائی کیلئے۔ اور انسان بڑا جلد باز ہے ● اور بنایا ہم نے رات اور

النَّهَارَ اٰيَتَيْنِ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

دن کو دو نشانیاں، چنانچہ مٹی مٹی دھندلی رکھی ہم نے رات کی نشانی، اور کر دیا دن کی نشانی کو کھلتی دکھاتی،

لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ۭ

تا کہ تلاش کرو اپنے پروردگار کا فضل، اور تا کہ جانتے رہو ہر ہر سال کے شمار کو اور حساب کو۔

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝۱۲ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰۗىِٕرَهٗ

اور ہر چیز کی ہم نے الگ الگ تفصیل کر دی ہے ● اور سارے انسان، ہم نے ان کی قسمت کو انکے گلے

فِيْ عُنُقِهٖ ۭ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝۱۳

میں پھندا کر دیا۔ اور برآمد کریں گے اسکے لئے قیامت کے دن نوشتہ، جسے پائے گا کھلا ہوا ●

اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ۭ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝۱۴ مَنِ

کہ پڑھ، اپنا نامۂ اعمال۔ کافی ہے تو ہی آج اپنے اوپر حساب کرنے کو ● جس نے

وقف لازم

ع ۱۰

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ

راہ پائی تو اپنے ہی لئے پائی۔ اور جس نے بے راہی کی، تو اپنے برے کو بے

عَلَيْهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ

راہی کی۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائیگی۔ اور ہم نہیں ہیں عذاب بھیجنے والے

حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ وَاِذَآ اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا

یہاں تک کہ بھیج لیں رسول کو● اور جب ہم نے چاہا کہ تباہ کردیں کسی آبادی کو، تو حکم دیا ہم نے

مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾

اسکے عیش والوں کو، تو انھوں نے اس میں نافرمانی کی، تو درست ہوگئی ان پر بات، تو ہم نے تباہ کردیا برباد کرکے●

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

اور کتنے تباہ کردیئے ہم نے طبقے نوح کے بعد۔ اور تمہارا پروردگار

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ

اپنے بندوں کے گناہوں سے کافی خبردار ونگراں ہے● جس نے جلدوالی دنیا چاہی

عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ

ہم نے جلدی کردی اسکے لئے، اس میں جو چاہیں جسکے لئے چاہیں، پھر کردیا ہم نے اسکے لئے جہنم۔

يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى

کہ جائے وہاں برا کہلاتا، راندۂ درگاہ● اور جس نے چاہا آخرت کو اور اسکے لئے

لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾

کوشش کی اسکے قابل، اور وہ ایمان والا، تو وہ ہیں کہ جن کی کوشش قابل قدر ہے●

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ

سبھی کی ہم مدد فرماتے ہیں، اِن کی اور اُن کی، تمہارے پروردگار کی عطا سے۔ اور نہیں ہے تمہارے

رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ

پروردگار کی عطا پر پابندی● دیکھ لو کہ کیسا بڑھا رکھا ہے ہم نے بعض کو بعض پر۔

وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾ لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ

اور بلاشبہ آخرت سب درجوں میں بڑی ہے، اور بڑائی میں سب سے بڑی ہے● مت گڑھو اللہ کے ساتھ

ع ۲ ۱۳ ۲

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا

دوسرا معبود، کہ بیٹھے رہ جاؤ برے کہلاتے رسوا● اور فیصلہ فرمادیا تمہارے پروردگار

تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ

نے، کہ نہ پوجو مگر اسی کو، اور ماں باپ سے بھلائی کرنے کا، اگر پہنچ جائیں تمہارے

الْكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا

سامنے بڑھاپے کو، ان میں کا ایک یا دونوں، تو مت کہنا انھیں "ہاں کا ہوں، اور نہ انھیں جھڑکنا،

وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَ اخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ

اور بولنا ان سے عزت کرنے والی بولی● اور بچھا دینا انکے لئے اپنی چھوٹائی کا بازو،

الرَّحْمَةِ وَ قُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ

ہمدردی سے، اور دعا کرتے رہو کہ پروردگار ان دونوں پر رحم فرما، جیسا کہ پالا انھوں نے مجھے کم سنی میں"● تمہارا پروردگار

اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ

جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم لوگ لیاقت مند رہو گے، تو بلاشبہ وہ توبہ کرنے والوں

لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَ اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ

کو بخش دینے والا ہے● اور دو قرابت والوں کو ان کا حق، اور خانہ برباد کو، اور

ابْنَ السَّبِيْلِ وَ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْۤا

مسافر کو، اور نہ اڑاؤ فضول● بے شک فضول خرچ والے

اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَ اِمَّا

شیطانوں کے بھائی بند ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے● اور اگر ان

تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ

سے اعراض کرنا پڑے، انتظار میں اپنے پروردگار کی رحمت کے، جسکی تمہیں امید ہے، تو بولو ان سے

قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَ لَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا

آسان بولی● اور نہ کر رکھو اپنے ہاتھ کو بندھا ہوا اپنی گردن سے، اور

تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ

نہ کھول ہی دو بالکل، کہ بیٹھنا پڑے افسوس و حسرت کرتے● بیشک تمہارا پروردگار

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا

وسیع کر دیتا ہے روزی جسکے لئے چاہے، اور وہی اندازے بھر کر دیتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں کا خبر گیر

بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ ع ۳

ونگراں ہے● اور تم لوگ نہ مار ڈالا کرو اپنی اولاد کو، تنگدستی کے خطرہ سے۔ ہم ان کو روزی دیں

وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى

اور تمہیں بھی۔ ان کو مار ڈالنا بڑا گناہ ہے● اور پاس نہ جاؤ بدکاری کے،

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ

بے شک یہ بے شرمی ہے۔ اور بری راہ ہے● اور نہ مار ڈالو کسی جان کو، کہ

حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

حرمت رکھی جس کی اللہ نے مگر حق سے۔ اور جو مار ڈالا گیا بے گناہ، تو ہم نے حق دیا

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

اس کے وارث کو، تو وہ بھی زیادتی نہ کرے قتل کرنے میں۔ کہ اس کی مدد کر دی گئی ہے●

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ

اور پاس نہ پھٹکو یتیم کے مال کے مگر خیر خواہانہ طریقہ سے، یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں

اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

اپنی پوری طاقت کو، اور پورا کرتے رہو تم لوگ عہد کو، بیشک عہد کی باز پرس ہوگی● اور پوری

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ

ناپ رکھو، جب ناپو اور تولو، ٹھیک ترازو سے۔ یہ بہت بہتر ہے،

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۭ اِنَّ السَّمْعَ

اور خوش انجام ہے● اور نہ پیچھے پڑو جس کا تمہیں علم نہیں۔ بے شک کان

وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ

اور آنکھ اور دل، ان سب کی باز پرس ہوگی● اور مت چلو

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

زمین میں اتراتے ہوئے۔ بلاشبہ نہ تو تم پھاڑ سکو گے زمین کو، اور نہ بڑھ کر پہاڑ ہو جاؤ گے

طُوْلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ

لمبائی میں● یہ سب ان میں کی بری بات، تیرے پروردگار کو ناپسند ہے● یہ ہے جو

مِمَّآ اَوْحٰۤى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ؕ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

وحی بھیجی تم تک، تمہارے پروردگار نے، حکمت کی باتیں۔ اور نہ گڑھو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود،

اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِىْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ

کہ ڈال دیئے جاؤ جہنم میں ملامت کیا ہوا، راندہ درگاہ● تو کیا چن دیا تمہارے پروردگار

بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ؕ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا

نے تمہارے لئے بیٹے، اور اپنے لئے بنائیں فرشتوں سے بیٹیاں۔ بیشک تم لوگ بڑا بول

عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِىْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ؕ وَمَا ع ۴ ۱۰

بولتے ہو● اور بیشک ہم نے کئی طرح سے بیان فرمایا اس قرآن میں، تاکہ وہ سمجھ سے کام لیں، اور نہیں

يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗۤ اٰلِهَةٌ كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا

بڑھتی ان میں مگر نفرت● کہہ دو کہ اگر ہوتے اس کے ساتھ اور کئی معبود جس طرح کہ وہ بکتے ہیں،

لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا

جب تو پھر ڈھونڈھ نکالتے عرش والے کی طرف کوئی راہ● پاکی ہے اسکی، اور وہ بلند و بالا ہے اس سے جو

يَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ

بکتے ہیں کہیں بڑھا چڑھا● اس کی پاکی کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین،

وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَىْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا

اور جو ان میں ہیں۔ اور کوئی موجود نہیں، مگر تسبیح کرتی ہے اس کی حمد کے ساتھ، لیکن تم

تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ

لوگ نہیں سمجھتے ان کی تسبیح کو۔ بے شک وہ بردبار مغفرت فرمانے والا ہے● اور جب تم نے

الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

قرآن پڑھا، کر دیا ہم نے تمہارے اور ان کے درمیان، جو نہیں مانتے آخرت کو،

حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ ۙ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ

پوشیدہ پردہ● اور ڈال دیا ان کے دلوں پر غلاف، کہ سمجھ سکیں۔ اور

فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَّاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا

ان کے کانوں میں بہرا پن۔ اور جب ذکر کیا تم نے اپنے اکیلے پروردگار کا قرآن میں، پلٹ

عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ

پڑے پیٹھ پھیرے، نفرت کرتے ● ہم خوب جانتے ہیں جسکے لئے وہ سنتے ہیں، جب وہ تمہاری طرف

اِلَیْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓی اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

کان کرتے ہیں، اور جب وہ خفیہ مشورہ کرتے ہیں، جبکہ یہ ظالم بکا کرتے ہیں، کہ تم نہیں پیروی کرتے مگر ایک

مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا

جادو مارے شخص کی ● دیکھو تو کیسی مثال بنائی تمہارے لئے، چنانچہ بھٹک گئے، کہ

یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا

راہ نہیں پاسکتے ● اور سب یہ بھی بکے، کہ "کیا جب ہو چکے ہڈیاں اور چورا، تو کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾

واقعی اٹھائے جائینگے از سر نو پیدا کر کے؟" ● جواب دے دو کہ تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا ●

اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا

یا کوئی مخلوق جو بڑی ہو تمہارے دلوں میں، تو وہ جلدی سے پوچھیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ پیدا کریگا۔

قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَیُنْغِضُوْنَ اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ

جواب دو کہ جس نے پیدا فرمایا تھا تمہیں پہلی مرتبہ۔ تو جلدی سے وہ اپنی اپنی کھوپڑی ہلا ہلا کر

وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هُوَ قُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿۵۱﴾ یَوْمَ یَدْعُوْكُمْ

رہیں گے اور کہیں گے، کہ یہ کب۔ بتاؤ کہ کیا بعید ہے کہ وہ قریب ہی ہو ● جس دن پکارے گا

فَتَسْتَجِیْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ ع ۵

تمہیں، تو تعمیل کرو گے اسکی حمد کرتے ہوئے، اور قرار دو گے کہ تم نہیں ٹھہرے کہیں مگر کم ● اور میرے

لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطٰنَ یَنْزَغُ بَیْنَهُمْ

سچے بندوں سے کہہ دو، کہ بولا کریں جو سب سے زیادہ خوشگوار بولی ہو۔ بیشک شیطان کونچے دیتا ہے ان میں۔

اِنَّ الشَّیْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ

بے شک شیطان جنم سے انسان کا کھلا دشمن رہا ● تم لوگوں کا پروردگار تمہیں خوب جانتا ہے۔

اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾

اگر چاہے تم لوگوں کو بخش دے، یا اگر چاہے تو عذاب فرمائے۔ اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو انکا ذمہ دار جواب دہ ●

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ

اور تمہارا پروردگار خوب جانے، جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اور بیشک فضیلت دی ہم نے بعض

النَّبِيّٖنَ عَلٰي بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ

نبیوں کو بعض پر۔ اور دیا ہم نے داؤد کو زبور ● کہہ دو کہ پکار دیکھو انھیں جو اللہ

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

کے مقابل ہیں تمہارے نزدیک، تو نہ اختیار رکھتے ہیں نقصان دور کرنے کا تم سے، اور نہ

تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ

لوٹا دینے کا ● وہ مقبول لوگ جنھیں کفار معبود پکارتے ہیں، وہ خود چاہتے ہیں اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ،

اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ

کہ ان کا کون سب سے زیادہ نزدیکی ہے، اور امیدوار ہیں اسکی رحمت کے، اور ڈریں اسکے عذاب کو۔ بیشک تمہارے

رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

پروردگار کا عذاب جہنم سے بچنے کی چیز رہی ● اور کوئی آبادی نہیں، مگر ہم ہیں اس کو تباہ کرنے والے

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ

روزِ قیامت سے پہلے، یا اس میں عذاب بھیجنے والے، سخت عذاب۔ اور یہ

فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ اَنْ

کتاب میں برابر لکھا رہا ● اور نہیں روکا ہمیں اس سے کہ بھیج دیں ہم آخری نشانیاں، مگر اس

كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۭ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا

بات نے کہ جھٹلا چکے ہیں اسکو اگلے لوگ۔ اور دیدیا تھا ہم نے ثمود کو اونٹنی، کہ آنکھ کھول دے۔ تو انھوں نے اندھیر

بِهَا ۭ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ

مچایا اسکے ساتھ۔ اور ہم نہیں بھیجا کرتے نشانیوں کو مگر ڈرانے کیلئے ● اور جبکہ کہا ہم نے تم کو کہ بلاشبہ تمہارا پروردگار

اَحَاطَ بِالنَّاسِ ۭ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً

چھا گیا ہے سب لوگوں پر، اور نہیں بنایا ہم نے تمہارے اس خواب کو جو تمہیں دکھایا، مگر لوگوں کی آزمائش،

لِلنَّاسِ وَ الشَّجَرَةَ الْمَلْعُوْنَةَ فِی الْقُرْاٰنِ ؕ وَ نُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا

اور وہ درخت جس کو ملعون کہا گیا ہے قرآن میں ● اور ہم تو انھیں ڈراتے ہیں۔ نہیں

يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿۶۰﴾ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ع ۶

بڑھتی ان میں مگر بڑی سرکشی ● اور جب کہ حکم دیا ہم نے فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کا،

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ قَالَ ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿۶۱﴾ قَالَ

تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس۔ بولا کہ کیا میں سجدہ کروں اسکا، جسے پیدا فرمایا تو نے خاک سے؟● بولا کہ

اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ عَلَیَّ ۫ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

دیکھ تو سہی، تو نے اس کو عزت بخش دی مجھ پر۔ اچھا اگر مہلت دے دی تو نے مجھے روز قیامت تک

لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ

کی، تو ضرور داب لوں گا انکی اولاد کو، مگر تھوڑے"● فرمان ہوا "جا! تو جس نے غلامی کی تیری

فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿۶۳﴾ وَ اسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ

ان میں سے، تو بلاشبہ جہنم تم سب کی سزا ہے، پوری سزا● اور لغزش میں ڈال دے جن پر تیری سکت ہو

مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ وَ اَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَ رَجِلِكَ وَ شَارِكْهُمْ

ان میں سے اپنی آواز سے، اور ان پر جھونک دے اپنے سواروں اور پیادوں کو، اور شریک بن جا

فِی الْاَمْوَالِ وَ الْاَوْلَادِ وَ عِدْهُمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا

ان کا مال واولاد میں، اور وعدے کیا کر" اور شیطان نہیں وعدہ کرتا، مگر

غُرُوْرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَ كَفٰى بِرَبِّكَ

محض دھوکا● "بیشک میرے مخلص بندے، نہیں ہے تیرا ان پر کچھ زور" اور تمہارا پروردگار

وَكِيْلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ

کافی کارساز ہے● تمہارا پروردگار، جو رواں کرتا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو دریا میں، کہ تلاش کرو اسکا

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۶۶﴾ وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ

فضل، بے شک وہ تم پر رحم فرماتا رہا● اور جب لگا تمہیں خطرہ دریا میں، تو گم ہو گئے

مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَ كَانَ

جنہیں پکارتے ہو معبود، سوا اسی معبود برحق کے۔ پھر جب نجات دیدی تمہیں خشکی تک، تو رخ پھیر لیا تم نے۔ اور

الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

انسان ناشکرا ہی رہا ● کیا تمہیں اطمینان ہے کہ دھنسا دے تم پر خشکی کا کنارہ، یا بھیج دے

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿۶۸﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ

تم پر پتھروں کی بارش، پھر نہ پاؤ اپنا کوئی کارساز ● یا کیا نڈر ہو گئے، کہ دوبارہ لے جائے

فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ

تمہیں اسی دریا میں، پھر چلا دے تم پر کشتی توڑ ہوا، تو ڈبو دے تمہیں،

بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿۶۹﴾ وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ

کہ تم نے ناشکری کی ہے۔ پھر نہ پاؤ گے تم اپنا کوئی، ہمارا پیچھا کرنے والا ● اور بیشک معزز کیا ہم نے

اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ

اولادِ آدم کو اور سوار کیا انھیں خشکی اور تری میں، اور روزی فرمائی انھیں پاکیزہ چیزیں، اور فضیلت دی

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ع ۷

انھیں بہتیری اپنی مخلوق پر، بڑی فضیلت ● جس دن پکاریں گے ہم سب لوگوں کو انکے اپنے اپنے امام کے ساتھ،

فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

تو جسکو دیا گیا اسکا نامۂ اعمال داہنے ہاتھ میں، تو وہ پڑھیں گے اپنا نامۂ اعمال، اور نہ محروم کئے جائیں گے اپنے

فَتِيْلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَ

حق سے سوت بھر ● اور جو بھی اس دنیا میں رہا اندھا، تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے اور

اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

گم کردہ راہ ● اور قریب تھا کہ پھسلا دیں تمہیں اس سے، جو ہم نے وحی فرمائی تمہاری

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ

طرف، کہ تم گڑھ لو ہم پر دوسری بات۔ اور اس وقت وہ بنا لیتے تم کو دلی دوست ● اور اگر نہ پیدا کیا ہوتا

ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ

ہم نے تمہیں ثابت قدم، تو کیا دور تھا کہ جھک پڑتے تم انکی طرف کچھ نہ کچھ ● تب تو ہم چکھا دیتے تمہیں

ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾

دونی عمر، اور دونی موت کا مزہ۔ پھر نہ پاتے تم اپنا ہمارے سامنے کوئی مددگار ●

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا لَّا

اور قریب تھا کہ کھسکا دیں تمہیں اس اراضی سے، تاکہ نکال دیں تمہیں اس سے، اور ایسے میں

يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ

وہ بھی نہ ٹھہرتے تمہارے بعد، مگر کچھ ہی ● دستوران کا، جنھیں بھیجا ہم نے تم سے پہلے، اپنے

ع ۸ ۷ ۶ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ

کئی رسول، اور نہ پاؤ گے ہمارے دستور میں تبدیلی ● پابندی کرو نماز کی، سورج ڈھلنے سے

اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ؕ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾

رات کی تاریکی تک۔ اور فجر کی نماز، کہ بلاشبہ فجر کی نماز کا وقت حاضری کا ہے ●

وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

اور رات کو، تو تہجد پڑھو اس میں، مزید حکم ہے تمہیں پر۔ عنقریب تمہاری جگہ بنائے گا تمہارا پروردگار،

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ

مقام محمود کو ● اور دعا کرو کہ "پروردگار اندر لے جا مجھے تو سچی طرح، اور باہر نکال تو

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ

سچی طرح، اور بنا دے ہمارا اپنی طرف سے مددگار طاقت" ● اور کہو

جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ

کہ "آ گیا حق اور مٹ گیا باطل۔ بے شک باطل مٹنے کی چیز ہے" ● اور نازل فرماتے

مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ

ہیں ہم قرآن، جو کہ شفاء ورحمت ہے ماننے والوں کیلئے، اور نہیں اضافہ کرتا اندھیر والوں

اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ

میں، مگر نقصان کا ● اور جب انعام فرمایا ہم نے انسان پر، تو بے رخی کی، اور اپنی طرف ہٹ گیا۔ اور

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿۸۳﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمْ

جب پہنچی اسے خرابی، تو ناامید ہو گیا ● کہہ دو کہ ہر ایک عمل کرتا ہے اپنے کینڈے کا۔ تو تمہارا

ع ۹ ۷ ۶ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿۸۴﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ

پروردگار خوب جانتا ہے، کہ کون زیادہ راہ کا پانے والا ہے ● اور پوچھتے ہیں تم سے روح کے بارے میں، جواب دو

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۸۵﴾ وَلَئِنْ

"کہ روح میرے پروردگار کے حکم سے ہے"، اور نہیں دیا گیا تمہیں علم سے، مگر تھوڑا● اور اگر ہم

شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِیْٓ اَوْحَیْنَآ اِلَیْكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَیْنَا

چاہتے تو فنا کر دیتے، جو وحی بھیجی ہے ہم نے تمہاری طرف، پھر نہ پاتے تم اپنا ہمارے یہاں

وَكِیْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَیْكَ كَبِیْرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ

وکیل● مگر تمہارے پروردگار کی رحمت ہے، بیشک اس کا فضل تم پر بڑا رہا کیا● اعلان کر

لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ

دو کہ اگر اکٹھا ہو جائیں سارے انسان اور جنات، اس پر کہ لے آئیں اس قرآن کی طرح،

لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِیْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا

تو نہ لائیں گے ایسا، گو ہو جائیں بعض بعض کے پشت پناہ● اور بیشک کئی طرح

لِلنَّاسِ فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا

سے بیان فرمایا ہم نے لوگوں کیلئے اس قرآن میں ہر بات، تو انکار ہی کر دیا بہتوں نے

كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ

ناشکری سے● اور بولے کہ ہرگز نہ مانیں گے ہم آپ کو، یہاں تک کہ بہا دو ہمارے لئے زمین سے

یَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ

کوئی چشمہ● یا ہو آپ کا باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہا دو نہریں

خِلٰلَهَا تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمْتَ عَلَیْنَا كِسَفًا اَوْ

ان کے درمیان خوب● یا گرا دو آسمان کو جیسا کہ کہا کئے ہو ہم پر، ٹکڑے ٹکڑے یا

تَاْتِیَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ یَكُوْنَ لَكَ بَیْتٌ مِّنْ زُخْرُفٍ

لے آؤ اللہ اور فرشتوں کو آمنے سامنے● یا ہو تمہارا کوئی گھر سونے کا،

اَوْ تَرْقٰی فِی السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِیِّكَ حَتّٰی تُنَزِّلَ عَلَیْنَا كِتٰبًا

یا چڑھ جاؤ آسمان میں۔ اور ہم نہ مانیں گے تمہارے چڑھ جانے کے سبب، یہاں تک کہ اتار کر لاؤ ہم پر کوئی

نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّیْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ ع ۱۰

کتاب، کہ ہم اسے پڑھیں۔ جواب دو کہ "پاکی ہے میرے پروردگار کی، میں ہوں کیا، بجز ایک انسان کے، جو رسول ہے● اور نہیں روکا

النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ

لوگوں کو ایمان لانے سے، جبکہ آگئی ان کے پاس ہدایت، مگر یہ کہ ان کا قول رہا، کہ کیا اللہ نے بھیجا ہے

بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ

بشر کو رسول● جواب دے دو کہ اگر ہوتے زمین میں فرشتے، چلتے پھرتے چین کرتے،

لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا

تو ضرور ہم اتارتے ان پر آسمان سے فرشتہ کو رسول● کہہ دو کہ اللہ کافی گواہ ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ

میرے اور تمہارے درمیان۔ بیشک وہ اپنے بندوں سے خبردار و نگراں رہا● اور جسے اللہ راہ دے،

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِهٖ ۭ

تو وہ راہ پر ہے۔ اور جسے بے راہ رکھے، تو ہرگز نہ پاؤ گے مفید ان کیلئے انھیں، جو اللہ کو چھوڑ کر فرضی اولیاء ہیں۔

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰي وُجُوْهِهِمْ عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ۭ مَاْوٰىهُمْ

اور حشر کرینگے ہم ان کا قیامت کے دن انکے منہ کے بل، اندھے، اور گونگے اور بہرے، ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ ۭ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَاۗؤُهُمْ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا ع

ہے جہنم۔ جب بجھنے لگی، ہم نے بھڑکا دیا● یہ سزا ہے ان کی، کہ انھوں نے انکار کیا ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

آیتوں کا، اور بکا کئے، کہ "کیا جب ہم ہو چکے ہڈیاں اور چورا چورا، تو ہم کیا واقعی اٹھائے جائینگے، نئے سرے سے

جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پیدا کر کے"● کیا انھیں نہیں سوجھا کہ بیشک اللہ، جس نے پیدا فرما دیا آسمانوں اور زمین کو،

قَادِرٌ عَلٰٓي اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

قدرت رکھتا ہے اسپر، کہ پیدا فرما دے انھیں کی طرح، اور کر دیا ان کا ایک وقت جس میں کوئی شک نہیں۔

فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ

مگر اندھیر والوں نے تو انکار کر دیا ناشکری میں● کہو، کہ "اگر تم لوگ مالک ہوتے میرے پروردگار کی

رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع ۱۱

رحمت کے خزانوں کے، تو انھیں بند کر دو خرچ ہو جانے کے ڈر سے"۔ اور انسان بڑا کنجوس رہا●

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ

اور بے شک دیں ہم نے موسیٰ کو نو نشانیاں روشن، تو پوچھ لو بنی اسرائیل سے، جب وہ آئے

جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ

تھے ان میں تو بولا انھیں فرعون، کہ بلاشبہ میں ضرور خیال کرتا ہوں آپکے بارے میں اے موسیٰ، کہ جادو کا معاملہ ہے●

لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ

جواب دیا، کہ سچ یہ ہے کہ تو خوب جان چکا ہے، کہ نہیں نازل فرمایا ان سب کو، مگر آسمانوں اور زمین کے پالنے والے نے،

وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

آنکھیں کھولنے کو، اور بلاشبہ میں خیال کرتا ہوں تجھے اے فرعون، کہ ہلاک ہو جائیگا● تو اس نے چاہا کہ کھسکا دے انھیں

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اراضی سے، چنانچہ ڈبو دیا ہم نے اس کو اور اسکے سب ساتھیوں کو● اور فرما دیا اسکے بعد بنی اسرائیل کو

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ

کہ رہو سہو اس زمین میں، پھر جہاں آیا آخرت کا وعدہ، لے آئے ہم تمہیں لپیٹ کر● اور ہم نے بالکل

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۭ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۱۰۵﴾ وَقُرْاٰنًا

ٹھیک اسے نازل کیا، اور وہ ٹھیک ہی نازل ہوا، اور نہیں بھیجا ہم نے تم کو، مگر خوشخبری سناتا اور ڈراتا --●-- اور قرآن کو ہم

فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَي النَّاسِ عَلٰي مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿۱۰۶﴾ قُلْ اٰمِنُوْا

نے ذرا ذرا کر کے بھیجا، تاکہ تم پڑھو اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر، اور ہم نے اسے آہستہ آہستہ کر کے اتارا● کہہ دو کہ اسے

بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ

مانو یا نہ مانو۔ بے شک جنہیں دیا گیا ہے علم اس کے پہلے سے، جب تلاوت کیا جاتا ہے

يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ

قرآن ان پر، تو گر جاتے ہیں ٹھوڑی کے بل سجدہ کرتے ہوئے● اور کہتے ہیں پاکی ہے ہمارے پروردگار کی، بیشک ہمارے

رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿۱۰۸﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿۱۰۹﴾

پروردگار کا وعدہ کیا دھرا ہے● اور گرتے ہیں ٹھوڑی کے بل روتے ہیں، اور بڑھتا جاتا ہے انکے دل کا جھکاؤ●

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

تم کہہ دو، کہ تم لوگ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جو کچھ کہہ کر پکارو، سب اچھے نام اسی کے تو ہیں۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾

اور نہ چلاؤ اپنی نماز میں، اور نہ پھس پھساؤ اس میں، اور ان کے بیچ کا راستہ رکھو●

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي

اور کہتے رہو کہ ساری حمد اللہ کی، جس نے نہ رکھا اپنی کوئی اولاد، اور نہ کبھی رہا اس کا کوئی شریک

الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲

بادشاہی میں، اور نہ کبھی رہا اس کا مددگار کمزوری کی بنا پر، اور بولتے رہو اس بڑے کی تکبیر●

سُوْرَةُ الْكَهْف ۱۸ مَكِّيَّة ۶۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۱۱۰ رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

سورۂ کہف مکیہ نام سے اللہ کے بڑا مہربان بخشنے والا آیات ۱۱۰ رکوع ۱۲

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ﴿۱﴾

ساری حمد اللہ کی، جس نے اتارا اپنے بندہ پر کتاب کو، اور نہ دی اسے کچھ بھی کجی◉

قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ

سراپا راست، تاکہ ڈرادے اللہ کے پاس سے آنیوالے سخت عذاب سے، اور خوشخبری دیدے ماننے والوں کو، جو

يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ﴿۳﴾ وَّ

کام کریں لیاقت والے، کہ بلاشبہ انکے لئے اچھا ثواب ہے● جس میں ہمیشہ ٹھہریں گے● اور

يُّنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا

ڈرادے انھیں، جو بکا کئے کہ بنایا ہے اللہ نے اپنی اولاد● نہ انھیں اس کا کچھ علم ہے اور نہ

لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

ان کے باپ دادوں کو، کتنی بڑی بولی نکل پڑی ان کے منہ سے۔ نہیں بولتے مگر بس جھوٹ●

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

تو کیا کہیں کھیل جاؤ گے اپنی جان پر ان کے پیچھے، اگر کفار نے نہ مانا اس بات کو

اَسَفًا ﴿۶﴾ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ

صدمہ کر کے؟● بیشک ہم نے پیدا فرمایا زمین پر اسکا سنگار، تاکہ ہم آزمائیں کہ ان میں کون کام میں سب

عَمَلًا ﴿۷﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ﴿۸﴾ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

سے اچھا ہے● اور بیشک ہم ضرور کر دینے والے ہیں جو کچھ اس پر ہے میدان بنجر● کیا تمہیں پتہ چلا؟ کہ

اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِيۡمِ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ

کھوہ اور وادی رقیم والے تھے، ہماری نشانیوں سے انوکھے ● جبکہ پناہ لی ان جوانوں نے

اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا

کھوہ کی طرف، تو دعا کی کہ پروردگار ادے ہمیں اپنی طرف سے رحمت، اور سامان کردے ہمارے لئے، ہمارے

رَشَدًا ۝۱۰ فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ۝۱۱ ثُمَّ

معاملہ میں راہ پاجانے کی ● تو تھپکی ماری ہم نے ان کے کانوں پر کھوہ میں کئی سال ● پھر اٹھایا

بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ۝۱۲ نَحۡنُ نَقُصُّ ع ۱۲ ۱۳

ہم نے انھیں، کہ دونوں گروہوں میں سے کون ٹھیک گنے ہے مدت کو، جس میں وہ ٹھہرے ● ہم ظاہر کئے دیتے

عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنٰهُمۡ هُدًى ۝۱۳

ہیں تم پر انکا واقعہ ٹھیک ٹھیک۔ وہ کچھ نوجوان تھے، مان گئے تھے اپنے پروردگار کو، اور بڑی ہدایت ہم نے فرمائی تھی ●

وَّرَبَطۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

اور ہم نے ڈھارس دی انکے دلوں پر جبکہ کھڑے ہوگئے، پھر بولے کہ ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پالنہار ہے،

لَنۡ نَّدۡعُوَا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلٰهًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ۝۱۴ هٰٓؤُلَاۤ

ہم ہرگز نہ پکاریں گے انھیں جو اس کو چھوڑ کر معبود بنائے گئے ہیں، کہ ایسا کرنے پر ہم نے بڑی بے جا بات کہی ● اس

قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوۡلَا يَاۡتُوۡنَ عَلَيۡهِمۡ بِسُلۡطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ

ہماری قوم نے بنا لئے بہت سے معبود اللہ سے الگ۔ کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی روشن دلیل۔

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۱۵ وَاِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡهُمۡ وَمَا

تو کون زیادہ اندھیر والا ہے اس سے، جس نے گڑھ لیا اللہ پر جھوٹ ● اور جب کنارہ کش ہو چکے، تو ان سے

يَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاۡوٗۤا اِلَى الۡكَهۡفِ يَنۡشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِهٖ

اور جو کچھ یہ پوجیں اللہ کے سوا، تو پناہ لے لو کھوہ میں، عام کردیگا تمہارے لئے تمہارا پروردگار اپنی رحمت،

وَيُهَيِّئۡ لَكُمۡ مِّنۡ اَمۡرِكُمۡ مِّرۡفَقًا ۝۱۶ وَتَرَى الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ

اور مہیا فرمادیگا تمہارے لئے تمہارے کام میں آسانی ● اور سورج کو دیکھو گے کہ جب نکلا تو بچ کر جاتا ہے

عَنۡ كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ الۡيَمِيۡنِ وَاِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ

ان کے کھوہ سے داہنی طرف، اور جب ڈوبا، تو کترا جاتا ہے ان سے بائیں کو،

وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

اور وہ لوگ اس کے کھلے مقام میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جسے راہ اللہ دے، تو وہ

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ۝۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ ع ۱۲

راہ پانے والا ہے۔ اور جسکو بے راہ رکھے، تو نہ پاؤ گے اس کا کوئی مددگار رہنما● اور تم خیال کرو گے

اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَ

انھیں کہ جگ رہے ہیں، حالانکہ وہ سو رہے ہیں، اور کروٹیں کراتے ہیں ہم انھیں داہنے بائیں۔ اور

كَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۭ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ

ان کا کتا بچھائے ہے اپنے دونوں ہاتھ چوکھٹ پر۔ اگر تم جھانکتے ان پر، تو ضرور پلٹ جاتے ان سے

فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۱۸ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَاۗءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۭ

بھاگ کر، اور ضرور بھر جاتے انکے رعب سے● اور اسی طرح اٹھایا ہم نے انھیں تاکہ باہمی دریافت کریں

قَالَ قَاۗىِٕلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۭ قَالُوْا

ایک پوچھنے والے نے ان میں سے پوچھا، کہ کتنا تم لوگ ٹھہرے؟ کچھ نے جواب دیا کہ ایک دن یا اس سے بھی کم۔ کچھ نے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۭ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

کہا کہ تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جتنا تم لوگ ٹھہرے، تو اپنے کسی ایک کو بھیجو اس نقرئی سکہ کو لے کر شہر کی جانب،

فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

کہ وہ دیکھے کہ سب میں کون سا کھانا زیادہ پاکیزہ ہے، چنانچہ لے آئے تمہارے پاس اسی سے کھانے کو، اور نرم بنا رہے اور پتہ نہ دے

بِكُمْ اَحَدًا ۝۱۹ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ

تمہارا کسی کو● بلاشبہ وہ کافر لوگ اگر چڑھ آئے تم پر، تو پتھراؤ کرینگے تمہارا، یا لوٹائینگے تم کو اپنے

وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝۲۰ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ

دھرم میں اور پھر نہ کامیاب ہوسکو گے کبھی● اور اسی طرح آگاہی دی ہم نے ان پر، تاکہ سب جان لیں کہ اللہ کا

اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

وعدہ ٹھیک ہے، اور بیشک قیامت میں کوئی شک وشبہ نہیں۔ جبکہ وہ جھگڑنے لگے باہم ان کے بارے

فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا

میں، چنانچہ بولے کہ بناؤ ان پر قبے۔ ان کا پروردگار خوب جانتا ہے انھیں۔ بولے وہ لوگ جو غلبہ لے

عَلٰٓى اَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿۲۱﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ

چکے تھے انکے معاملہ میں، کہ ہم ضرور بنائینگے ان کی درگاہ پر مسجد ● عنقریب چند لوگ کہیں گے کہ تین، اور چوتھا ان کا

كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

کتا۔ اور کوئی کہیں گے پانچ، چھٹا ان کا کتا، بے دیکھے تیر تکا۔ اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۣ

سات، اور آٹھواں انکا کتا۔ کہہ دو کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے، انکے شمار کو، اور انھیں نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ۔۔

فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَاۗءً ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع ۳ ۱۵

تو تم نہ بحث کیا کرو انکے بارے میں، مگر جو ظاہر کر دی گئی بحث۔ اور نہ پوچھا کرو انکے بارے میں ان یہودیوں میں سے کسی سے ●

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْيْءٍ اِنِّىْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۡ

اور نہ کہا کرو کسی اپنے چاہے کو، کہ میں کل یہ کر دوں گا ● مگر یہ کہ اللہ بھی چاہے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيْتَ وَقُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ

اور یاد کرو اپنے پروردگار کو، جب بھول گئے ہو، اور کہو کہ قریب ہے کہ راہ دیگا مجھے میرا پروردگار اس سے بھی زیادہ، جو

هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿۲۵﴾

نزدیک ہے ہدایت کے ● اور وہ لوگ رہے اپنے پہاڑ کی کھوہ میں تین سو برس، اور مزید نو سال ●

قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ اَبْصِرْ بِهٖ وَ

کہہ دو کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ کتنا رہے۔ اسی کیلئے ہے غیب آسمانوں اور زمین کا۔ کیا ہی دیکھتا اور

اَسْمِعْ ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَ

کیسا سنتا ہے۔ نہیں ہے ان کا اسے چھوڑ کر کوئی والی، اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو ● اور

اتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

تلاوت کرتے رہو جو وحی کی گئی تمہاری طرف تمہارے پروردگار کی کتاب۔ کوئی نہیں بدلنے والا اسکے کسی کلمے کا۔۔ اور

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

نہ پاؤ گے تم اس کو چھوڑ کر کوئی پناہ گاہ ● اور اپنے کو پابند رکھو ان کی صحبت کا، جو پکارا کریں اپنے پروردگار کو

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ

صبح و شام، طالب ہیں اسکی ذات کے، اور نہ ہٹیں تمہاری آنکھیں ان سے، کہ خواہش مند قرار پاؤ

زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ

دنیاوی زندگی کی آرائش کا۔ اور نہ مانو کہا اسکا کہ غفلت میں پڑا رہنے دیا ہم نے اسکے دل کو اپنی یاد سے، اور وہ غلام ہو گیا اپنی

هَوٰىهُ وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ ع ۱۱

خواہش کا، اور اسکا کام حد سے باہر ہوتا رہا● اور بتا دو کہ یہ ٹھیک ٹھیک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے ہے، تو جسکی خوشی ہے، وہ تو مانے

وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ

اور جو خوش نہیں، تو وہ انکار کر دے۔ بیشک ہم نے مہیا فرما لیا ہے اندھیر والوں کیلئے آگ، کہ گھیر لیا انھیں جسکی چہار دیواری نے۔

وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِى الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ

اور اگر پانی مانگیں تو پانی دیا جائیگا جیسے پگھلتی کھولتی دھات، جو بھون ڈالے انکے منہ کو۔ کیسا برا پانی ہے۔

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ

اور کتنی بری جگہ ہے● بیشک جنھوں نے مانا، اور لیاقت کے کام کئے، تو بلاشبہ ہم ضائع نہیں کرتے

اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهِمُ

اس کے ثواب کو جس نے اچھا کام کیا● وہ ہیں جن کیلئے ہیں سدا بہار باغ، بہتی ہیں جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا

نہریں، پہنائے جائیں گے اس میں کڑے سونے کے، اور پہنیں گے کپڑے سبز رنگ کے،

مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ

ریشمی کریب اور پوت کے تکیہ لگائے ہوئے، وہاں اپنے اپنے تخت پر، کیا خوب ثواب ہے۔

وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا ع ۱۲ ۱۶

اور کتنی اچھی آرام گاہ ہے● اور انھیں مثال سناؤ دو شخصوں کی، کہ جن میں سے ایک کو ہم نے دو باغ دیئے

جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ؕ ﴿۳۲﴾

انگوروں کے، اور خوب گھنی احاطہ بندی کی ہم نے انکی کھجور کے درختوں سے، اور دونوں باغ کے درمیان بنا دی ہم نے کھیتی●

كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ۙ ﴿۳۳﴾

دونوں باغ لائے خوب اپنے پھل اور کچھ کمی نہ کی، اور نکال دی ہم نے ان کے درمیان نہر●

وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

اور تھا وہ شخص پھلا پھولا، تو وہ بولا اپنے ساتھی سے بات چیت کرتے کرتے، کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ اور جتھا میں بڑا

نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ

زوردار ہوں● اور اندر گیا اپنے باغ کے، اپنے لئے اندھیر کرتا ہوا۔ بولا کہ "مجھے اسکا گمان بھی نہیں کہ یہ بہار کبھی

هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿۳۵﴾ وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ

برباد ہو● اور مجھے اس کا گمان بھی نہیں کہ قیامت قائم ہوگی، اور بیشک اگر میں لوٹا ہی دیا گیا اپنے پروردگار

لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ

کی طرف، تو ضرور پاؤنگا میں اس سے بہت بہتر ٹھکانہ"● جواب دیا اسکو اسکے ساتھی نے باتیں کرتے کرتے، "کہ کیا

بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾ لٰكِنَّا

ناشکرے ہو گئے اُسکے، جس نے تجھے پیدا فرمایا مٹی سے، پھر نطفہ سے، پھر کر دیا تجھے سڈول مرد"● لیکن ہم،

هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ

تو ہمارا پروردگار وہی اللہ ہے، اور ہم نہیں شریک مانتے اپنے پروردگار کا کسی کو● "اور جب تو باغ کے اندر گیا، تو کیوں نہ کہا کہ

مَا شَآءَ اللّٰهُ ۙ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۳۹﴾

جو اللہ نے چاہا ہوا، کوئی کسی کا زور نہیں، سوا اللہ کے۔ اگر تیرے دیکھنے میں تجھ سے کم ہوں مال و اولاد میں●

فَعَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

تو قریب ہے کہ میرا پروردگار مجھ کو دے، تیرے باغ سے بہتر، اور بھیج دے اس تیرے باغ پر عذاب

مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ

آسمان سے، تو ہو جائے میدان کائی لگا● یا دھنس کے رہ جائے اس کا پانی، تو تم

تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ

ڈھونڈھے نہ پا سکو"● اور گھیرے میں ڈال دیا گیا اس کا پھلنا پھولنا، تو اب اپنی ہتھیلیاں ملتا ہے، جو لاگت

اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ

لگائی تھی اس میں اور وہ اپنی ٹیٹوں پر گر پڑا ہے، اور کہنا پڑتا ہے، کہ اے کاش میں نے شریک

بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿۴۲﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا

نہ بنایا ہوتا اپنے پروردگار کا کسی کو● اور نہ رہ گئی اسکی کوئی پارٹی، جو اللہ کے مقابل مدد کرے۔ اور نہ

كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿۴۳﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

خود بدلہ لینے کے قابل تھا● یہاں کھلا، کہ اختیار اللہ برحق کا ہے۔ وہی ثواب دینے میں سب سے بہتر اور انجام

عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ ع ۵ ۱۲ ۱۷

بخیر فرمانیوالا ہے● اور انہیں بتادو مثال دنیاوی زندگی کی، کہ جیسے پانی، ہم نے جسے برسایا آسمان کی

فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ

طرف سے، تو گھل مل گئی اس سے زمین کی ہری گھاس، پھر وہ ہوگئی سوکھی، کہ ہوائیں اسکا تنکا اڑائیں۔ اور

اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اللہ ہر چاہے پر قابو رکھنے والا ہے● مال اور اولاد، آرائش ہیں دنیاوی زندگی کی، اور ہمیشہ رہنے والی

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ

لیاقت کی چیزیں، زیادہ بہتر ہیں تمہارے پروردگار کے نزدیک ثواب میں، اور نہایت خوب ہیں امید رکھنے میں● اور جس دن

نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

کہ ہم چلادینگے پہاڑوں کو، اور دیکھوگے زمین کو ہر شے سے صاف، اور ہم نے انکا حشر کیا، تو کسی کو نہ

اَحَدًا ﴿۴۷﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰي رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

چھوڑا● اور سب پیش کئے گئے تمہارے پروردگار کے حضور پر لگائے، آخر آ ہی گئے تم ہمارے پاس، جس طرح کہ پیدا فرمایا

اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

تھا ہم نے تمہیں پہلی بار، بلکہ تم تو بکتے تھے کہ ہم نہ مقرر کرینگے تمہارے لئے وعدہ کا کوئی وقت● اور جہاں رکھ دیا گیا نامۂ

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ

اعمال، تو دیکھوگے مجرم لوگوں کو کہ ڈرتے ہیں اس میں جو لکھا ہے، اور چلّاتے ہیں کہ ہائے رے تباہی، آخر کیا ہے

هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا

اس نامۂ اعمال کو، کہ نہ چھوٹا گناہ چھوڑے نہ بڑا، مگر سب گھیر لیا۔ اور پالیا جو

مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰۗىِٕكَةِ ع ۵ ۱۳ ۱۸

کچھ کیا تھا سامنے۔ اور ظلم نہیں فرماتا تمہارا پروردگار کسی پر● اور جبکہ حکم دیا ہم نے فرشتوں کو، کہ سجدہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

کرو آدم کا، تو سب نے سجدہ کیا، مگر ابلیس نے۔ گروہ جن سے تھا، تو اپنے رب کے حکم سے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۭ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ

نکل گیا، تو کیا تم لوگ بناؤ گے اس کو اور اس کی اولاد کو میرے مقابل کا دوست؟ حالانکہ وہ سب تمہارے

عَدُوًّا ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِیْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ

دشمن ہیں۔ کتنا برا ہے اندھیر والوں کا بدل ● میں نے ان لوگوں کو نہ تو گواہ بنایا تھا آسمانوں

وَ الْاَرْضِ وَ لَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَ مَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّیْنَ

اور زمین کی پیدائش، نہ خود ان کی پیدائش کا۔ اور نہ مجھے زیبا کہ بناؤں، گمراہ کرنے والوں کو

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

قوتِ بازو● اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو اپنے فرضی میرے شریکوں کو، تو انھوں نے آواز

فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَهُمْ وَ جَعَلْنَا بَیْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَ رَاَ الْمُجْرِمُوْنَ

دی، پھر بھی انھیں جواب نہ دیا اور کر دیا ہم نے انکے درمیان میدان ہلاکت● اور دیکھا مجرم لوگوں نے

النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَ لَمْ یَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَ لَقَدْ ع ۶

آگ، تو سمجھ گئے کہ وہ بلاشبہ اس میں پڑنے والے ہیں، اور نہ پایا اس سے پھرنے کی جگہ● اور ہم نے

صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَ كَانَ

بے شک طرح طرح سے بیان کیا اس قرآن میں لوگوں کیلئے، ہر مضمون کو۔ اور انسان سب

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَ مَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْۤا

سے زیادہ جھگڑالو ہے● اور نہیں روک رکھا ہے لوگوں کو مان جانے سے، جبکہ آگئی

اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَ یَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ

ان کے پاس ہدایت، اور یہ کہ مغفرت چاہیں اپنے رب کی، مگر یہ کہ آجائے ان کے پاس

الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَ مَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ

پہلوں کا دستور، یا عذاب ان کے سامنے آجائے● اور ہم نہیں بھیجتے رسولوں کو

اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ۚ وَ یُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

مگر خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے۔ اور جھگڑتے ہیں جنھوں نے کفر کر رکھا ہے باطل سے،

لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَ اتَّخَذُوْۤا اٰیٰتِیْ وَ مَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَ

تا کہ باطل بنا دیں اس سے حق کو، اور بنا لیا ہے میری آیتوں کو اور جو ڈرائے گئے ہیں، سب کو ٹھٹھا● اور

مَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَ نَسِیَ مَا

کون اس سے بڑھ کر اندھیر والا ہے، جسے یاد دلائی گئیں اسکے رب کی آیتیں، تو اس نے منہ پھیر لیا ان سے، اور بھول گیا جو

قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ

پہلے بھیج چکے اس کے ہاتھ۔ بیشک ہم نے ڈال دیا ان کے دلوں پر غلاف، کہ سمجھ سکیں قرآن،

وَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَ اِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ

اوران کے کانوں میں بہرا پن۔ اوراگر بلاؤانھیں ہدایت کی طرف، توبھی ہرگز

يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَ رَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ

راہ نہ پائیں گے کبھی● اورتمہارا پروردگار مغفرت فرمانے والا رحمت والا ہے۔ اگران کی

يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ

پکڑ کرتا جوانھوں نے کمارکھا ہے، توجلدی کرتا ان پرعذاب۔ بلکہ انکے لئے

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَ تِلْكَ الْقُرٰۤى

ایک وعدہ کا وقت ہے، کہ نہ پائینگے اس کے مقابل میں کوئی ٹھکانہ● اور یہ آبادیاں ہیں،

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَ جَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَ اِذْ ۴۰

کہ تباہ کردیا ہم نے انھیں جب انھوں نے اندھیر مچایا، اور کردیا تھا ہم نے ان کی تباہی کیلئے وعدہ● اور جبکہ کہا

قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

موسیٰ نے اپنے جوان کو، کہ میں چلتا ہی رہوں گا، یہاں تک کہ پہنچ جاؤں دونوں دریاؤں کے سنگم پر،

اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا

یا چلتا ہی رہوں مدتوں● چنانچہ جب دونوں پہنچے سنگم کو، تو دونوں اپنی مچھلی بھول گئے

فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ

تو بنالیا اس نے اپنی راہ دریا میں سرنگ کرکے● پھر جب دونوں آگے بڑھ گئے، تو کہا اپنے جوان کو کہ

اٰتِنَا غَدَآءَنَا ۫ لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ

لاؤ ہمارا ناشتہ، کہ ہم نے پایا اپنے اس سفر سے تکان● وہ بولا کہ

اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَاۤ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ ۫ وَ مَاۤ

اب بتایئے کہ جب ہم نے پناہ لی تھی چٹان کی جانب، تو میں بھول گیا مچھلی کو۔ اور نہیں

اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَ اتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖ

بھلایا مجھے، مگر شیطان نے، کہ اس کو یاد رکھوں۔ اور بنالیا اس نے اپنا راستہ دریا میں۔

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾

بڑا اچنبھا ہے● جواب دیا کہ یہ تو ہم نہیں چاہتے تھے۔ چنانچہ دونوں پلٹے اپنے نشان قدم پر ڈھونڈھتے●

فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ

تو پایا میرے بندوں میں سے ایک بندہ کو، دیا ہے ہم نے جس کو رحمت اپنی طرف سے، اور سکھا دیا

مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ

ہم نے انھیں علم لدنی● کہا انھیں موسیٰ نے، "کہ کیا میں ساتھ رہ سکتا ہوں آپکے؟ اسپر کہ آپ سکھا دیں

مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ

مجھے جو آپ کو سکھایا گیا ہے خوب" ● بولے، کہ "آپ بلاشبہ نہ کر سکیں گے میری ہمراہی میں صبر● اور

كَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ

کس طرح آپ صبر کریں گے، جو آپ کے دائرہ علم میں نہیں" ● کہا، کہ "آپ مجھے پائیں گے

شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَآ اَعْصِيْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ

انشاء اللہ صابر، اور نہ خلاف کروں گا میں آپکے کسی حکم کے" ● بولے، "تو اگر میرے ساتھ رہنا

فَلَا تَسْـَٔلْنِيْ عَنْ شَيْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع ۹ ۱۱ ۲۱

ہے، تو نہ پوچھئے گا مجھ سے کچھ، یہاں تک کہ میں ہی بتا دوں ذکر کر کے" ●

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ۭ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

تو دونوں چل پڑے۔۔ یہاں تک کہ جب دونوں سوار ہوئے کشتی میں، تو اس بندہ نے سوراخ کر دیا اس میں، دریافت کیا، کہ "آپنے کشتی

اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

میں سوراخ کر دیا تا کہ ڈبو دیں اسکے سواروں کو، یہ آپ نے بری بات کی" ● بولے "کیا نہیں کہہ رکھا ہے میں نے کہ آپ نہ کر سکیں گے

مَعِيَ صَبْرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِيْ مِنْ

میرے ساتھ صبر" ● کہا، کہ "پکڑ نہ کیجئے میری، جسے میں بھول گیا۔ اور نہ ڈالئے میرے حق میں

اَمْرِيْ عُسْرًا ﴿۷۳﴾ فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

دشواری" ● پھر دونوں چلے۔۔۔ یہاں تک کہ جب ملے ایک لڑکے کو، تو اس بندہ نے مار ڈالا اسے۔ کہا، "کیا

اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ۭ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿۷۴﴾

آپ نے مار ڈالا ایک بے گناہ جان کو بغیر کسی جان کے بدلے؟ کوئی شبہ نہیں کہ آپ نے بہت بری بات کی" ●